© rasailojaraid.com

پروفیسر موصوف نے تاریخی حوالوں سے ایک اہم تحریر کا جس طرح جائزہ لیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے' اُمید ہے سیاسی تحریکات اور اُن کے اثرات کو سمجھنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ یہ بھی ایک مستقل موضوع ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد مسلم لیگ مفاد پرست طبقات کے ہاتھ کس طرح چڑھی اور ہر سیاسی و فوجی حکومت نے اسے اپنی سواری کے طور پر کیسے استعمال کیا۔ اُمید ہے اس پر بھی کام کیا جائے گا۔ محققین' تاریخ کے طلبہ اور سیاسی تحریکات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ غیر معمولی کتاب ثابت ہوگی۔ (محمد ایوب منیر)

پاکستان کی مزدور تحریک ایک نظریاتی مطالعہ، پروفیسر شفیع ملک۔ ناشر: پاکستانی ورکرز ٹریننگ اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ' ایس ٹی ۲/۳' بلاک ۵' گلشن اقبال' کراچی۔ صفحات: ۱۷۱۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

مزدور تحریک کے ساتھ سوشلزم کا تصور وابستہ رہا ہے لیکن پاکستان میں اسلامی نظریہ حیات کے علم برداروں نے اس میدان میں بھی مزدوروں کی رہنمائی کی' اور نیشنل لیبر فیڈریشن کے قیام کے ذریعے اسلامی مزدور تحریک پروان چڑھی۔ پروفیسر شفیع ملک اس سے روزِ اوّل سے وابستہ رہے ہیں اور مزدور تحریک پر ان کی گہری نظر ہے۔ یہ کتاب سب سے پہلے ۱۹۶۳ء میں شائع ہوئی۔ اب یہ اس کا نظرثانی شدہ اڈیشن ہے جس میں پاکستان میں مزدور تحریک کی تاریخ' بین الاقوامی پس منظر' سوشلسٹ اور اسلامی مزدور تحریک سب کا اختصار اور جامعیت سے جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کے پہلے اڈیشن کا مقدمہ پروفیسر خورشید احمد نے لکھا تھا جو شاملِ اشاعت ہے۔ (مسلم سجاد)

تعارفِ کتب

☆ **القرآن الکریم**، ناشر: مکتبہ قدوسیہ' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۲۹۶۔ ہدیہ: ۴۰۰ روپے۔ [عربی متن کے بعد دوسری سطر میں الفاظ الگ الگ کر کے تیسری سطر میں شاہ رفیع الدینؒ کا لفظی ترجمہ دو رنگوں میں دیا گیا ہے اور چوتھی سطر میں مولانا محمد جوناگڑھیؒ کا بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے۔ لفظی اور بامحاورہ ترجمے کے تقابلی مطالعے کے لیے مفید' خوب صورت پیش کش۔]

© rasailojaraid.com